[This question paper contains 4 printed pages.]

Your Roll No................

Sr. No. of Question Paper : 4363 **L**

Unique Paper Code : 2141001003

Name of the Paper : Urdu-C

Name of the Course : **AEC**

Semester : II

Duration : 2 Hours Maximum Marks : 60

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

1۔ دیے ہوئے شعروں میں سے وہ الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں 'ھ' کا استعمال ہوا ہے۔ **6**

سب سے انوکھے، سب سے نرالے
آنکھ سے اوجھل دل کے اجالے

ناؤ جگت کی کھینے والے
دکھ میں سہارا دینے والے

جوت ہے تیری جل اور تھل میں
باس ہے تیری پھول اور پھل میں

2۔ ان واحد (Singular) لفظوں کی جمع (Plural) لکھیے۔ **10**

صدا، تقدیر، پگڑی، تھالی، ڈالی، بالی، گڑیا، چیز، ندی، تارا،

3۔ ان لفظوں کے متضاد (Opposite) الفاظ لکھیے۔ **10**

زندگی، فتح، آدمی، آخر، بہتر، برا، پاس، نادان، اپنا، جنگ

4۔ ان میں سے کسی تین محاوروں کو جملوں (Sentences) میں استعمال کیجیے۔ 9

ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، ہچکی بندھنا، سر کھجانا،

لال پیلا ہونا، آسمان سے باتیں کرنا، آسمان سر پر اٹھانا

5۔ دیے ہوئے سوالوں کے صحیح جواب کو چن کر لکھیے۔

(i) بادشاہ نے جب دنیا فتح کی تو اس نے کیا کیا؟

(a) اس نے ہنکاری بھری (b) اس نے ایک بہت بڑی دعوت دی

(c) اس نے سات محل بنوائے

(ii) صحیح لفظ سے مصرع پورا کیجیے۔

مفت ہاتھ آئے تو ۔۔۔۔۔۔ کیا ہے

(a) برا (b) ہوا (c) اچھا

(iii) نظم ''ساری دنیا کے مالک'' کس شاعر نے لکھی ہے؟

(a) حالی (b) غالبؔ (c) راجہ مہدی علی خاں

(iv) جس نظم میں خدا کی تعریف کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

(a) غزل (b) حمد (c) قافیہ

(v) صدا کے کیا معنی ہیں؟

(a) ہمیشہ (b) چاندنی (c) آواز

6۔ نیچے دیے ہوئے سوالوں میں سے دو کے جواب لکھیے۔ 10

(i) ماں نے ننھی پجارن کے بڑھ کر چٹکی کیوں لی؟

(ii) مولانا آزاد کے مطابق کامرانی کا راز کیا ہے؟

(iii) ''ہزاروں سال لمبی رات'' کہانی میں سننے والے لوگ آخر میں بوڑھے پر کیوں ناراض ہوئے؟

(iv) نظم ستارے میں بچہ اپنی ماں سے کس بات کی اجازت چاہتا ہے؟

7۔ کسی ایک حصے کی تشریح کیجیے۔

(الف)

دلِ ناداں! تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

ہم ہیں مشتاق اور وہ بے زار
یا الٰہی! یہ ماجرا کیا ہے

(ب)

دنیا میں بادشا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
اور مفلس و گدا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
زردار، بے نوا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
نعمت جو کھا رہا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو مانگتا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی